Connect

شمارہ 5 موسم خزاں 2009

اسکاٹش کونسل برائے صحت (Scottish Health Council) کے ذریعہ اسکاٹ لینڈ میں مریض پر توجہ مرکوز کرنے اور عوام کی شمولیت کو فروغ دینے کی غرض سے مرتب کردہ ایک خبرنامہ

عوامی شراکت داری فورمز کی تقریب کا مرکز توجہ 'شاید کبھی سنا ہو' ہوتا ہے

'شاید کبھی سنا ہو' کے گروپس کو صحت کی خدمات میں زیادہ انہماک کی ترغیب دینا اس دن کا بنیادی نقطۂ نظر تھا کیونکہ عوامی شراکت داری فورمز کے نمائندے گلاسگو میں اپنی سالانہ نیٹ ورکنگ کی تقریب میں باہم ملے تھے۔

اس تقریب کی بدولت، جس کا اہتمام اسکاٹش کونسل برائے صحت نے کیا تھا، پورے اسکاٹ لینڈ سے عوامی شراکت داری فورمز کے صدور اور نائب صدور نیز ماہرین نگہداشت صحت یکجا ہوئے تھے۔

اس دن کی ایک اہم خصوصیت، 'کہانی سنانا' تھی، پیشکشوں (پریزنٹیشنز) کا ایک سلسلہ جو آئے ہوئے مندوبین کے لئے 'شاید کبھی سنا ہو' گروپوں کو درپیش مسائل نیز ان گروپوں اور نگہداشت صحت فراہم کنندگان کے مابین مشغولیت کے عمل کو بہتر بنانے کے طریقے کے سلسلے میں بصیرت افروز ثابت ہوا۔

یہ کہانیاں نوجوانوں کے اینورکلائیڈ میں خدمات صحت کو ترتیب دینے کے طریقے؛ فورتھ ویلی میں مریض پر مرکوز خدمات کی پیشرفت؛ اور فائف میں جپسی سیاحوں کے تجربات کی معلومات پر مشتمل تھیں۔ اس میں قصہ گویان نے وضاحت کی کہ یہ گروپ کیونکر ان میں مشغول ہوئے، ان کی شمولیت سے کیا تبدیلی آئی، اور آئندہ وہ کیا چیز مختلف انداز سے کریں گے۔

ان جلسوں کے بعد مباحثہ ہوا جس میں متعدد امور کو اجاگر کیا گیا جس میں نوجوان افراد کے ساتھ مشغولیت کے عمل کو بہتر بنانے کی خاطر نیٹ ورکنگ کی سائٹوں جیسے Bebo اور Facebook سے استفادہ کے امکان؛ لوگوں سے براہ راست، نا کہ ان کے بارے میں بات کرنے کی ضرورت؛ خانہ بدوش برادریوں کے ساتھ مشغول ہونے کے موقع پر ایک ملائم طریقہ برقرار رکھنے، اور مشکل اصطلاحات سے گریز کرنے کے امور شامل تھے۔

اس کے علاوہ مندوبین بابت مشغولیت مختلف تکنیکوں کو سیکھنے اور ان پر بات کرنے کی غرض سے اسکاٹش بے گھری کی شمولیت اور با اختیار بنانے کا نیٹ ورک [Scottish Homelessness Involvement and Empowerment Network (SHIEN)]، اسکاٹش کونسل برائے پناہ گزین افراد (Scottish Refugee Council) اور برنارڈس (Barnardos) سمیت کئی اداروں کے منعقد کردہ تربیتی جلسوں میں بھی شرکت کر پائے۔

80 سے زائد افراد نے اس تقریب میں شرکت کی، جس کی صدارت ساؤتھ لینرک شائر عوامی شراکت داری فورم کے نائب صدر، جون مچل (John Mitchell) نے کی۔

حاضرین نے اتفاق کیا کہ وہ نیٹ ورکنگ کے مواقع کا سلسلہ جاری رکھنا چاہتے ہیں، اور یہ کہ اس سلسلے کی اگلی تقریب 2010 کے اوائل میں منعقد کی جانی چاہئے؛ دریں اثناء، اس تقریب سے سیکھنے پر مشتمل ایک خبرنامہ بھی مرتب کیا جا رہا ہے اور اسے عوامی شراکت داری فورمز اور NHS کے تمام عملہ میں تقسیم کیا جائے گا-

اسکاٹش کونسل برائے صحت کی منیجر برائے پیشرفت روز میری ہل (Rosemary Hill) نے کہا: "ہر اس شخص کا مکرر شکریہ جس نے اس تقریب میں حصہ لیا- تبصروں سے تاثر ملتا ہے کہ کہانی سنانا اور تربیت دینا لوگوں کو مفید معلوم ہوا، نیز نیٹ ورک قائم کرنے اور کارآمد عمل میں دوسروں کو شریک کرنے کا موقع بھی ملا-"

اسکاٹش کونسل برائے صحت، جو یہ خبرنامہ مرتب کرتی ہے، 2005 میں قائم ہوئی تھی تاکہ اس بات کو یقینی بنائے کہ NHS اسکاٹ لینڈ لوگوں کی بات سنتی ہے اور ان کی آراء کو اہمیت دیتی ہے-

ہم اس کی کڑی نگرانی کرتے ہیں کہ NHS بورڈز خدمات مرتب کرنے اور انہیں بہم پہنچانے کے سلسلے میں لوگوں کو شامل کرنے کے نئے طریقے اپنانے کی غرض سے کس طرح سے اپنی برادریوں کے ساتھ شامل ہوتے اور ان کے ساتھ کام کرتے ہیں- ہم خدمات کے بارے میں مریضوں، کیئررز اور عوام کی اپنی آراء NHS اسکاٹ لینڈ کو فراہم کرنے میں بھی مدد کرتے ہیں-

گلاسگو میں ہمارا ایک قومی دفتر اور 14 مقامی دفاتر ہیں، جن میں سے ہر ایک رضاکارانہ مقامی مشاورتی کونسلوں کی ایک ایسی ٹیم کے ساتھ کام کر رہا ہے جو اس تشخیص میں ہماری مدد کرتی ہیں کہ ان کا NHS بورڈ ان کے مقامی افراد کے ساتھ کس طرح شمولیت اختیار کر رہا ہے-

ہمارے ہر دفتر کی رابطہ تفصیلات آپ اس صفحہ کی پشت پر ملاحظہ کر سکتے ہیں-

لوتھیئن میں معذور افراد کے لئے مزید اختیار

NHS لوتھیئن نے ایک نئی حکمت عملی سے اتفاق کیا ہے جس کا مقصد جسمانی اور پیچیدہ معذوریوں میں مبتلا افراد کو ان کے طرز حیات پر مزید اختیار دینا ہے-

متعلقہ پانچ سالہ حکمت عملی کو ماہرین نگہداشت صحت، صارفین خدمت، فیملیز، مقامی حکومتوں اور رضاکار اداروں نے مشترکہ طور پر ترتیب دیا ہے-

رونا لاسکوؤسکی (Rona Laskowski)، NHS لوتھیئن کی پروگرام منیجر برائے حکمت عملی – معذوریاں، نے کہا: "خدمت سے مستفید ہونے والوں نے ہم سے بآواز بلند اور واضح طور پر کہا ہے کہ وہ باقی لوگوں کی طرح انہی خدمات تک رسائی کے قابل ہونا چاہتے ہیں، نیز ان کا بھی اسی طرح سے علاج کیا جائے جیسے کسی دوسرے شخص کا کیا جاتا ہے-

"معذور افراد کے لئے ہمارا سب سے بڑا مقصد انہی اختیارات اور مواقع کا حصول ہے جو کسی دوسرے فرد کے لئے دستیاب ہوتے ہیں نیز یہ کہ انہیں اپنی زندگیوں پر تصرف (کنٹرول) حاصل ہو-"

NHS لوتھیئن نے اس انداز میں تبدیلیوں کا تعارف کروا کر پہلے ہی ایسا کروانا شروع کر دیا ہے جس کے تحت عملہ کے افراد جسمانی معذوری میں مبتلا، ان گاہکوں کے ساتھ اپنے کام تک رسائی حاصل کرتے ہیں جن کو ایک مجموعۂ ضروریات درکار ہوتا ہے-

ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- پورے ادارے میں معذوری کے سلسلے کی واقفیت کی پہلے سے بہتر تربیت
- ایک نیا اسٹاف ایوارڈ جس میں
  مساوات اور تنوع تک انوکھی ترین رسائی کا جشن منایا جاتا ہے-

اسکاٹش حکومت اور مقامی حکومتوں کی شراکت داری میں، NHS لوتھیئن بھی اس سلسلے میں تفصیلی جائزہ لے رہا ہے کہ لوگوں کو انہیں ملنے والی خدمات پر مزید کنٹرول کا موقع کس طرح سے دیا جائے-

توقع یہ ہے کہ براہ راست ادائیگیوں، کے ذریعہ ایسا کیا جا سکتا ہے انہیں ایک بجٹ فراہم کرنے کے لئے تاکہ وہ اس کا انتخاب کر سکیں کہ مخصوص خدمات کب اور کیسے فراہم کی جاتی ہیں-

چاروں مقامی حکومتوں کے علاقوں کے لئے مقامی منصوبے بنائے گئے ہیں-

کونسلر پاؤل ایڈی (Paul Edie)، کنوینر برائے صحت و معاشرتی دیکھ بھال، نے کہا کہ سٹی آف ایڈنبرگ کونسل ان انفرادی خدمات کو بڑھاوا دینے کے لئے پر عزم ہے جن کی تمام پیشرفتوں میں بنیادی ترجیح معذور افراد اور کیئررز کو حاصل ہو-

انھوں نے کہا: "اس حکمت عملی کے جزو کی حیثیت سے ہم Telecare میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کر رہے ہیں اور کچھ سالوں تک اسکاٹ لینڈ میں براہ راست ادائیگیوں اور مستقل معاونت کو فروغ دینے کی رہنمائی کر چکے ہیں-

"انھیں افراد کے ان کی زندگیوں پر اپنے اختیار کو وسیع کرنے، آزادی میں اضافہ کرنے اور واقعی انفرادی خدمات کی پیشکش کے سلسلے میں مرکزی حیثیت حاصل ہے-

"متعلقہ کیئررز اور مختصر عرصہ پر محیط حکمت عملیوں کو ان پیشرفتوں میں ضم کر دیا جائے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کیئررز کو بوقت ضرورت ان کو درکار معاونت ملتی ہے-

"یہ انتہائی اہم ہے کہ ہر جسمانی اور پیچیدہ معذوری میں مبتلا فرد کی مکمل رسائی کو یقینی بنانے کی کوشش کرتے وقت ہم صرف نگہداشت صحت اور معاونت پر توجہ مرکوز نہ کریں-

"ہمارے لئے ملازمت، خانہ سازی، ذرائع نقل و حمل اور فرصت کے لمحات جیسے کلیدی امور سے عہدہ بر آ ہو کر معاشرہ کے تمام شعبہ جات کو خاطر میں لانا ضروری ہے-

متعلقہ وزیر برائے صحت عامہ اور کھیل شونا روبیسن ایم ایس پی (Shona Robison MSP) نے اسکاٹش کونسل برائے صحت کے سالانہ جائزہ کی صدارت کرتے وقت اس بات کو یقینی بنانے کے سلسلے میں کہ مریض افراد اور عوام کی خدمات صحت کے سلسلے میں اپنی ایک رائے ہے اس کے نبھائے گئے کردار کی تعریف کی-

اس جائزہ کے دوران متعلقہ وزیر نے اسکاٹش کونسل برائے صحت کے اس کام کے بارے میں سنا جس کا ذمہ اس نے 2008-2009 میں اٹھایا تھا اور اس پیشرفت کے بارے میں بھی جو وہ اپنے اس عملی منصوبے کی مدد سے کر رہی ہے جو آئندہ کے لئے اس ادارے کی سمت سفر کا تفصیلی خاکہ پیش کرتی ہے-

جائزہ پر بات کرتے ہوئے، محترمہ روبیسن نے کہا: "یہ ضروری ہے کہ مریض افراد اور وسیع تر پیمانے پر عوام اپنی آراء کی شنوائی کے سلسلے کو جاری رکھیں- بورڈز کو عوام کے انہماک کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے اور میں پر اعتماد ہوں کہ اسکاٹش کونسل برائے صحت اپنی کارکردگی کو بہتر بنا رہی ہے، اور اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ برادری کی مشغولیت ایک ایسے انداز سے عمل میں آ رہی ہے جو حقیقی ہے اور اس کی بنیاد کارآمد عمل پر رکھی جا رہی ہے-"

اسکاٹش کونسل برائے صحت کے چیئرمین براین بیکم (Brian Beacom) نے کہا: "اس سالانہ جائزہ نے ہمیں متعلقہ وزیر کو ہماری اس پیشرفت کے بارے میں بتانے کا موقع دیا تھا جو ہم نے 2008-2009 میں کی تھی اور آئندہ کارروائیوں کی نشاندہی کرنے کا بھی، خاص طور سے معیار شرکت کی پیشرفت اور تعارف نیز اس ادارے کی آزاد رائے کے بعد اسکاٹش کونسل برائے صحت کی تعمیر نو-"
اس سالانہ جائزہ کی ایک ویڈیو اور متعلقہ وزیر کے بعدازاں خط کی ایک کاپی کو،
http://www.scottishhealthcouncil.org/shcp/925.html پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے-

کانفرنس کا مرکز توجہ مریض کا تجربہ ہوتا ہے

NHS اسکاٹ لینڈ بھر کا عملہ بیئرڈ مور کانفرنس سینٹر میں ایک روزہ کانفرنس کے لئے یکجا ہوا تھا تاکہ یہ سن سکیں کہ مریض کے تجربہ سے خدمت کی بہتری کا عمل کس طرح سے آگے بڑھ سکتا ہے-

اس تقریب کی، جو 17 ستمبر کو منعقد ہوئی، میزبانی قومی پروگرام برائے باہم بہتر (Better Together) نے کی نیز اسے اسکاٹش حکومت کی ٹیم برائے اصلاح اور معاونت کا تعاون حاصل تھا-

شریک مندوبین میں اداریاتی ترقی کے سربراہان، سربراہان اصلاح، مریض مرکز توجہ اور عوام کی شمولیت کے ڈائریکٹرز اور NHS عملہ کے ارکان شامل تھے جو نگہداشت صحت کے سلسلے میں اصلاحات لانے کے لئے مریض کے تجربہ سے استفادہ کرنے کے سلسلے میں بہترین روش میں دوسروں کو شریک کرنا چاہتے ہیں-

یہ تقریب بلحاظ انعقاد 'چھوٹے پیمانے پر' تھی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان بات چیتوں میں ہر حاضر فرد ایک فعال کردار نبھا سکتا تھا-

پیشکشیں جیمز منرو (James Munro) کی اس سلسلے کی ایک کلیدی تقریر پر مشتمل تھیں کہ مریض کی رائے سے نگہداشت صحت فراہم کنندگان کو انگلستان میں بہتر خدمات بہم پہنچانے کی غرض سے مریض کے تجربہ سے استفادہ کرنے میں کس طرح سے مدد ملی-

دیگر مقررین میں، اسکاٹش حکومت کی ٹیم برائے اصلاح اور معاونت کی پروگرام منیجر ہیریئیٹ ہیوز (Harriet Hughes) اور باہم بہتر کے ڈائریکٹر کیرل سنکلیئر (Carol Sinclair) شامل تھے-

اسکاٹ لینڈ میں جاری کام پر بات کرتے ہوئے، کیرل سنکلیئر کا کہنا ہے: "ہم اسکاٹ لینڈ میں کسی سادہ کینوس (جس پر پہلے کوئی تصویر نہ بنائی گئی ہو) پر کام شروع نہیں کر رہے، بلکہ ہم جانتے ہیں کہ یہاں پر پہلے ہی اچھا کام ہو رہا ہے- باہم بہتر محض مریضوں کے ساتھ شمولیت اختیار کرنے، انہیں مطلع کرنے یا مشاورت کرنے کے لئے نہیں ہے- ہم پر لازم ہے کہ متعلقہ مریض کے تجربہ کا جامع ادراک حاصل کرنے کی سعی کریں اور یہ مظاہرہ کریں کہ ہم ان انمول بصیرتوں کو اسکاٹ لینڈ میں مریض پر مرکوز نگہداشت بہم پہنچانے کے طریقے کو بہتر بنانے کے لئے بروئے کار لا رہے ہیں- ہم پر لازم ہے کہ اپنی اصلاحی کاوشوں کو ان شعبہ جات پر مرکوز کریں جو ہمارے مریضوں کے لئے سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں-

باہم بہتر کا افتتاح پچھلے برس ہوا تھا نیز یہ اسکاٹش حکومت کے عملی منصوبے میں بہتر صحت، بہتر نگہداشت کے نشاندہی کئے گئے کئی نظریات کی تائید کرتی ہے، بالخصوص باہمی تعاون کے نظریہ کی جس میں مریض افراد اور NHS عملہ NHS اسکاٹ لینڈ کے مشترکہ مالکان ہیں-

2008 اور 2009 میں اس پروگرام کو آگے بڑھایا جائے گا- اس کے بعد یہ اسکاٹ لینڈ بھر میں سالانہ بنیاد پر چلا کرے گا- ارادہ یہ تو نہیں ہے کہ یہ پروگرام ختم کیا جائے گا، بلکہ یہ پروگرام ہیلتھ بورڈز کے اپنے ذمہ لئے ہوئے سالانہ دور کے کام کا حصہ بن جائے گا-

اس پروگرام کے بارے میں مزید معلومات www.bettertogetherscotland.com پر ملاحظہ کی جا سکتی ہیں-

والدین لینرک شائر میں بچوں کے دمہ کی خدمات کی تشکیل نو میں مدد کرتے ہیں

والدین لینرک شائر میں بچوں کے لئے دمہ کی خدمات کی تشکیل نو کے سلسلے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں-

ایک بچوں کے دمہ کی ماہر معاونتی ٹیم [Children’s Asthma Practice Support (CAPS)] – مقامی والدین، نرسوں اور ڈاکٹروں پر مشتمل – نے NHS لینرک شائر کی امراض اطفال کی بحالیٔ سانس کی خدماتی ٹیم کے ساتھ مل کر باہمی کاوشیں کیں تاکہ ایک دوسرے کے تجربات میں شریک ہوں اور بچوں کے دمہ کی نگہداشت کا ایک نیا ماڈل ترتیب دے سکیں-

مدر ویل اور وشاؤ میں اب مذکورہ نیا ماڈل تجرباتی مرحلے میں کام کر رہا ہے، جس کا مقصد یہ ہے کہ یہ لینرک شائر کے تمام علاقوں میں عام ہو جائے گا-

لنڈا ڈنکن (Linda Duncan)، بحالیٔ سانس کی بچوں کی امراض کی ماہر نرس، نے کہا: "CAPS دیرینہ دمہ میں مبتلا بچوں کو فائدہ پہنچائے گا کیونکہ ان کی نگہداشت میں اب اسپتال اور بنیادی نگہداشت کے ماحول دونوں میں موجود ماہر اطباء شریک ہوں گے-

"اس سے اسپتال کے ماہر اطباء کو دمہ کے نسبتا زیادہ دشوار اور نازک قضیوں پر توجہ مرکوز کرنے کی خاطر مطب کا قیمتی وقت حاصل ہوگا-

"فی الحال یہ بچے وشاؤ جنرل میں سال میں چار مرتبہ دمہ کے مطب پر معائنہ کے لئے آتے ہیں-

"CAPS کی مراد ہے کہ انہیں سال میں صرف دو مرتبہ مطب پر آنے کی ضرورت پیش آئے جبکہ باقی دو مواقع پر ان کا معائنہ ان کے مقامی مرکز صحت پر کیا جا سکتا ہے-"

کل 22 نرسوں نے خصوصی تربیت کو مکمل کیا لہذا مدر ویل اور وشاؤ کے ہر مرکز صحت پر ایک پیشہ ورانہ تربیت یافتہ نرس موجود ہے جو دمہ کے جدید ترین مینجمنٹ ماڈل کی تازہ ترین معلومات سے آگاہ ہے-

بچوں کے امراض کی ماہر مشیر ڈاکٹر ڈونا کوریگن (Dr Donna Corrigan) نے یوں اضافہ کیا: ہم GPs اور بچوں کے امراض کے / کی ماہر نرسوں کے ساتھ مل کر باحتیاط کام کرتے آ رہے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنا سکیں کہ بچوں کو ان کے مقامی مطب کے اندر ملنے والی نگہداشت سے زیادہ نگہداشت مل سکتی ہے-"

"ہم اس بات کو بھی یقینی بنا رہے ہیں کہ ہم تعلیمی مواد اور دمہ کے منصوبوں کی معلومات میں دوسروں کو شریک کر رہے ہیں، نیز بنیادی اور ثانوی نگہداشت میں سے ہر ایک باہمی مطابقت کو یقینی بنانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں"

اس نئے ماڈل کی بنیاد برطانوی تھوراسک سوسائٹی گائیڈ لائن (2008) اور متعلقہ NHS اصلاح معیار برائے اسکاٹ لینڈ کی بچوں اور نوجوان افراد کے لئے دمہ کی خدمات پر مقامی رپورٹ پر رکھی گئی ہے، جو 2008 میں بھی شائع کی گئی تھی۔

ہیلتھ بورڈ انتخابی آزمائشی کارروائیاں

NHS فائف اور NHS ڈمفریز اور گیلو وے پہلی بار ہیلتھ بورڈز کے لئے براہ راست تجرباتی انتخابات کروائیں گے۔

پہلی بار عوامی ارکان انتخابات لڑ سکیں گے اور ووٹ دے سکیں گے جس سے ارکان منتخب ہوں گے – بشمول نمائندگان کونسل - اور وہ ہیلتھ بورڈ میں ایک اکثریت تشکیل دیں گے۔

اس کے علاوہ اسکاٹش اور UK کے انتخابات میں پہلی بار، 16 اور 17 سال کی عمر کے نوجوانوں کو UK کے کسی انتخابات میں لڑنے اور اس میں ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہوگا۔

سکریٹری برائے صحت نکولا اسٹرجن (Nicola Sturgeon) نے مذکورہ اعلان کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ اس کے ساتھ ساتھ NHS لودیئن اور NHS گرامپیئن ضمنی قانون کے مطابق دو تجرباتی مہم چلائیں گے جس میں موجودہ مشغولیت اور شمولیت کے عوام اور مذکورہ NHS کے مابین میکانکی نظاموں کو بہتر بنانے کے طریقوں کی آزمائش کی جائے گی۔ محترمہ اسٹرجن نے کہا: "فائف اور ڈمفریز اور گیلو وے کے منتخب کردہ تجرباتی بورڈز کے ساتھ مل کر، ہم نے پہلی بار کروائے جانے والے اسکاٹش ہیلتھ بورڈز کے براہ راست انتخابات کی جانب مزید ایک قدم بڑھایا ہے۔

"اسے اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ترتیب دیا گیا ہے کہ مقامی افراد NHS کی جن خدمات کے عوض ادائیگی کرتے ہیں ان کے بارے میں مقامی افراد کی آراء کو اب مزید نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

"یہ طریق حصول ایک باہمی NHS کی 'بہتر صحت، بہتر نگہداشت' کی اشاعت میں بیان کردہ بہترین تصورات کی عکاسی کرتا ہے۔

"میں پر اعتماد ہوں کہ فائف اور ڈمفریز اور گیلو وے کے لوگ نگہداشت صحت کے فیصلوں میں اولین ترجیح کی حیثیت کا حامل ہونے کے اس موقع کا خیر مقدم کریں گے اور ان کی مثالیں پورے اسکاٹ لینڈ کے لئے ایک مشعل راہ ثابت ہو سکیں گی۔

ان آزمائشی کارروائیوں کا انتخاب مارچ میں ہیلتھ بورڈز (رکنیت اور انتخابات) کے بل کو پاس کرنے کے سلسلے میں کئے گئے اسکاٹش پارلیمان کے متفقہ فیصلے کے بعد ہوگا۔ فائف اور ڈمفریز اور گیلو وے کے انتخاب کو یہ یقینی بنانے کے لئے ترتیب دیا گیا ہے کہ آزمائشی کارروائیوں سے ان امور کی ہمہ اقسام کی آزمائش کی جا سکتی ہے جن کا کسی ہیلتھ بورڈ کو غالبا شہری اور دیہاتی دونوں ماحولوں میں درپیش ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

انتخابات موسم بہار 2010 میں منعقد ہوں گے اور کسی آزاد تشخیص سے پہلے کم از کم دو سال تک جاری رہیں گے۔ یہ انتخابات ووٹ بذریعۂ ڈاک کی حیثیت سے کروائے جائیں گے، اس کے ساتھ ساتھ اسکاٹ لینڈ کی نیشنل پارک اتھارٹیز کے انتخابات کے لئے اسی طرح کی لائنیں ہوں گی، کہ ان میں ووٹ ایک واحد قابل انتقال ووٹ کی بنیاد پر دیا جائے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ہر ڈالا گیا ووٹ شمار میں آتا ہے۔

معذور افراد گریٹر گلاسگو اور کلائیڈ میں خدمات تشکیل دینے میں مدد کرتے ہیں

مریضوں اور عوامی ارکان کے ایک گروپ نے، کہ جن میں سب کے سب مختلف اقسام کی معذوری میں مبتلا معذور افراد ہیں، NHS نے گریٹر گلاسگو اور کلائیڈ کے لئے ایک خاص رہنما کتابچہ تیار کیا ہے جو اسپتال کی دسترس کے لئے کارآمد عمل کے بارے میں ڈیزائن کی تجاویز سے مالا مال ہے۔

صحت تک بہتر رسائی' کے رہنما کتابچہ کی یہ اشاعت NHS گریٹر گلاسگو اور کلائیڈ کے 2004 میں 200£ ملین کے دو نئے اسٹاب ہل اور وکٹوریا اسپتالوں کے ڈیزائن میں مدد کی غرض سے تعینات کردہ گروپ کی پانچ سالہ سخت محنت کا نقطۂ عروج ہے۔

اس گروپ نے مذکورہ دو نئے اسپتالوں کے ڈیزائن میں ایک کلیدی کردار ادا کیا ہے جبکہ بابت بہترین دسترس ان کی تجاویز کو اب ایک کتابچہ کی صورت دے دی گئی ہے جسے نئی یا نئی جیسی دکھانے کے لئے آراستہ عمارتوں کو ڈیزائن کرتے وقت NHS گریٹر گلاسگو اور کلائیڈ کا پورا عملہ اس سے بطور ماخذ رجوع کرے گا۔

NHS گریٹر گلاسگو اور کلائیڈ کے غیر ایگزیکٹو بورڈ ممبر گرانٹ کارسن (Grant Carson) نے کہا: "یہ کتابچہ بہتری کا ثبوت دیتا ہے جسے ہماری نگہداشت صحت کی عمارت سے استفادہ کرنے والے مریضوں اور عوام کے ساتھ دسترس کے بارے میں نتیجہ خیز بات چیت کر کے کسی پروجیکٹ میں شامل کیا جا سکتا ہے- احاطہ تک کارآمد رسائی مریضوں اور معذور افراد کو ان کی برادریوں میں پوری، فعال اور صحتمند زندگی گزارنے کے قابل بنانے کے سلسلے کا ایک بنیادی اصول ہے-

"اس کتابچہ میں پیش کی گئی تجاویز سے ہمارے عملہ کو نئی جیسی دکھانے کے لئے آراستہ کی گئی حدود کی نئی تعمیر کو ڈیزائن کرنے میں بہت مدد ملے گی نیز بالآخر ان سے عالمی معیار کی قابل رسائی عمارتوں میں نہایت معیاری طبی نگہداشت کو بہم پہنچانے کی ہماری کاوشوں کے سلسلے میں مدد ملے گی-"

اس گروپ کا تیار کردہ ڈیزائن گائڈ کتابچہ بشمول مشاورتی کمروں، بیت الخلاء، انتظار گاہ، سائن بورڈز اور فرنیچر منتخب کرنے کے متعدد پہلوؤں کے سلسلے میں بہترین عملی دسترس کے بارے میں صلاح فراہم کرتا ہے-

رینفروشائر کے بچوں کی اپنی رائے ہے

5000 سے زائد اسکول کے طلبہ کی آراء رینفروشائر میں آئندہ نوجوان افراد کو فراہم کی جانے والی خدمات کے طریقے کو تشکیل دینے کے سلسلے میں تیار ہیں-

11 ثانوی اسکولوں، ایک خاص ضروریات کے اسکول اور ایک متبادل فراہمی کی یونٹ سے S1-S6 کے طلبہ نے نوجوان افراد کی صحت و بہبود کے سلسلے کی ایک بڑی تحقیق میں حصہ لیا-

اس تحقیق میں، جسے NHS گریٹر گلاسگو اور کلائیڈز کی رینفروشائر برادری کی صحت کی شراکت داری اور مقامی برادری کے منصوبہ ساز شراکت داروں نے ترتیب دیا تھا، طلبہ کو طلبہ کے احساسات، صحت، رشتے، ہاتھا پائی، امتیازی سلوک، رویہ اور نوجوانوں کے لئے خدمات سمیت کئی موضوعات کے بارے میں سوالناموں کا تفصیلی جواب دیتے دیکھا گیا-

رینفروشائر میں ثانوی اسکول کی عمر کے نوجوان افراد کے صحت و بہبود کے سروے نے نوجوانوں کے رویہ اور معاشرتی حالات کے بارے میں مثبت اور منفی دونوں قسم کی معلومات کو اجاگر کیا جبکہ ان کے نتائج کو اب پالیسی تشکیل دینے کے لئے اور ایک آئندہ موازنہ کی بنیاد کی حیثیت سے بروئے کار لایا جائے گا-

رینفروشائر کے کونسل سربراہ ڈیرک مکائے (Derek Mackay)، جو رینفروشائر برادری کی صحت کی شراکت داری کے صدر ہیں نے کہا: "یہ تحقیق ہمیں رینفروشائر میں نوجوان افراد کی زندگیوں پر ایک گہری نظر فراہم کرتی ہے- اس سے ان مسائل اور مشکلات کی ایک واضح اور تفصیلی تصویر ہمارے سامنے آتی ہے جو انہیں درپیش ہیں اور وہ علاقے بھی جہاں ہم ان کے لئے عین موزوں معاونت اور خدمات فراہم کرنے میں کامیاب ہو رہے ہیں-

"اس سروے کے نتائج سے ہم، اپنی برادری کے منصوبہ ساز شراکت داروں کے ساتھ مل کر، ان علاقوں کو مزید ہدف بنا سکیں گے جہاں اس سے زیادہ کام کی ضرورت ہے نیز ان کئی علاقوں میں مزید اضافہ کر سکیں گے جہاں ہم اچھی طرح کام کر رہے ہیں-

"رینفروشائر کے تمام نوجوان افراد کے لئے یہ ایک خوشخبری ہے- ہم ان کی آراء اور احساسات پر دھیان دیتے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو متعلقہ خدمات اور ان کو درکار معاونت کو تشکیل دینے میں ہماری مدد کر رہے ہیں-"

رینفروشائر برادری کی صحت کی شراکت داری کی سربراہ برائے منصوبہ سازی اور اصلاح صحت اور صحتمند تر رینفروشائر گروپ کی صدر فیئونا مکائے (Fiona Mackay) ، نے کہا: "یہ سروے رینفروشائر کے نوجوان افراد کو درپیش مسائل صحت کی ایک پیچیدہ تصویر دکھاتا ہے-

"اب ہم مذکورہ کونسل اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ رابطہ میں رہتے ہوئے کام کریں گے تاکہ ایک طویل المیعاد منصوبہ پیش کر سکیں جس کا مرکز توجہ مذکورہ رپورٹ میں اٹھائے گئے مسائل ہوں-

"یہ سروے ایک انتہائی مفید مشق ہے نیز اس سے نوجوان افراد کو ان کی صحت و بہبود کے سلسلے میں اظہار رائے کی اہمیت بھی اجاگر ہوتی ہے-"

اس سروے سے ظاہر ہوا کہ طلبہ کی اکثریت اچھی صحت کے حامل ہے، جن میں سے 83% باقاعدہ بنیاد پر جسمانی سرگرمی میں حصہ لے رہے ہیں اور 50% فٹبال اور نیٹ بال جیسے کھیلوں کی ٹیم میں حصہ لے رہے ہیں- تاہم، انتہائی مایوس کن نمبر لینے والے طلبہ کی بابت زیادہ احتمال اس بات کا ہے کہ گذشتہ ہفتہ انہوں نے کوئی ورزش نہیں کی تھی-

میری رائے میں

مذکورہ اسکاٹش کونسل برائے صحت اس بابت کہ مریض افراد، کیئررز اور عوام کس طرح سے خدمات صحت میں شمولیت اختیار کریں افراد اور اداروں کی مختلف نوعیت کی آراء کا خیر مقدم کرتی ہے-

اس امر کی بابت ہم اسکاٹش برادری مرکز ترقی کی ڈائریکٹر، فیئونا گاروین (Fiona Garven) کے خیالات سنتے ہیں- اس مقالے میں اظہار کردہ آراء مصنف کے ذاتی نظریات ہیں اور ضروری نہیں کہ اسکاٹش کونسل برائے صحت ان نظریات سے متفق ہو-

"تمام قانونی اور رضاکار شعبوں میں کام کرنے والے پریکٹشنرز، منیجرز اور حکمت عملی تیار کنندگان، نیز صارفین کی حیثیت سے، ہمارا بنیادی مفاد اور توجہ کا مرکز اسکاٹ لینڈ میں ایک مضبوط، صحتمند اور مساوی معاشرہ کو تشکیل دینے میں مدد کرنا ہے- اسکاٹش برادری مرکز ترقی میں ہم اس عقیدہ کو مانتے ہیں کہ صحت صرف بیماری نہ ہونے اور بیماری پر قابو پانے اور علاج کا نام نہیں ہے- ہمارا ماننا ہے کہ صحت کا تعین کرنے والے عوامل وسیع تر پیمانے پر موجود ہیں جیسے غربت، جہاں ہم رہتے ہیں وہ ماحول اور معاشرتی اور تعلیمی مواقع جن تک ہمیں حاصل رسائی-

ایک بہت بڑے پیمانے پر ثبوت کہ جن کی تائید قطعی اعداد و شمار سے ہوتی ہے ہمیں بتاتے ہیں کہ اسکاٹ لینڈ میں صحت کے معاملہ میں قابل ذکر عدم مساوات موجود ہے- کئی افراد جو ہمارے فوائد سے سب سے زیادہ محروم علاقوں میں رہتے ہیں ان کی اچھی صحت کے لئے ضروری معاشرتی اور مادی وسائل تک حسب ضرورت رسائی نہیں ہے اور چنانچہ وہ ان عوامل کا زیادہ شکار اور ان سے زیادہ ضرر پذیر ہیں جو صحت بلکہ یہاں تک کہ ہلاکت کا تعین کرنے والے عوامل ہیں-

صحت کی اس عدم مساوات پر توجہ دینے کے چیلنج کا سامنا صرف ماہرین صحت ہی کو نہیں ہے بلکہ – ترقئ برادری، حیات نو اور تعلیم اور بے شمار دیگر – شعبوں کے رفقائے کار کو بھی ہے- ایک مقامی سطح پر اب ہمارے پاس واحد نتیجہ کے معاہدے برمحل ہیں جو شراکت داروں سے تقاضا کرتے ہیں کہ ایک دوسرے اور اپنی برادریوں کے ساتھ مشغول ہوں تاکہ مخصوص مقامی مسائل کی نشاندہی کی جا سکے اور مقامی ضرورت پر توجہ دینے کے لئے حکمت عملیوں اور منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے ایک ساتھ مل کر کام کریں- مؤثر منصوبہ بندی کو اساسی حیثیت حاصل ہے – یہ منصوبہ سازی کے عمل میں تمام شراکت داروں کی طرف سے اپنی پوری سعی کرنے کے عزم کی متقاضی ہے اور خاص طور پر، یہ شراکت داروں سے تقاضا کرتی ہے کہ وہ مقامی افراد اور خدمت سے مستفید ہونے والوں کے ساتھ اس عمل کے ایک بنیادی جزو کی حیثیت سے مشغول ہوں-

کسی شراکتی ماڈل کے سلسلے میں جدید حمکرانی کے طریقہ ہائے کار کی طرف جانے کی تائید اس اہم ثبوت سے ہوتی ہے جس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ جب لوگ با مقصد طریقے سے تشکیل خدمات اور خدمات بہم پہنچانے میں منہمک ہوتے ہیں، تو ان خدمات کی ضروریات نسبتا زیادہ براہ راست، زیادہ مؤثر طور پر اور زیادہ شائستگی کے ساتھ پوری ہوتی ہیں- شرکت، تاہم، محض فیصلہ لینے کے اعمال میں برادریوں کی شمولیت کا نام نہیں ہے – بلکہ یہ برادریوں کا مقامی ضرورت کو پورا کرنے کی غرض سے مقامی خدمات آزادانہ بہم پہنچانے کا نام بھی ہے-

اب مشاورت اور مشترکہ فیصلہ سازی کی بابت ساختہ سرگرمی کا ثبوت پایا جاتا ہے – خدمات صحت کے تناظر میں اس کی مثال عوامی شراکت داری فورمز ہے- جس چیز کا ثبوت ہمیں کم ملتا ہے وہ ہے حکمت عملی کی اور عملی سطحوں پر ایک مستقل اور پائیدار رسائی کی تاکہ فوائد سے محروم برادریوں کی ان مسائل پر توجہ دینے کے سلسلے میں ان کی قابلیت بڑھانے کا کام ہو سکے کہ جن سے ان کی صحت اور ان کی زندگی کے حالات متاثر ہوتے ہیں- اسکاٹش برادری مرکز ترقی میں ہمارا ماننا ہے کہ برادری کو قابل بنانے کے لئے اضافی کاوشیں درکار ہیں تاکہ فوائد سے محروم برادریوں کی نہ صرف مؤثر طور پر انہیں مشغول کرنے میں معاونت مل سکے بلکہ اس سے آزاد اقدام کی جانب بھی برادریوں کی مدد کی جا سکے- مقامی معاونتی نظاموں کو قائم کرنے میں مدد کے لئے براہ راست معاونت درکار ہے تاکہ مضافات کو پہلے سے بہتر بنایا جا سکے اور گوشہ گیری کم کرنے کے لئے لوگوں کو یکجا کیا جا سکے؛ تاکہ رسائی حاصل کرنے کی خاطر مقامی افراد کے لئے برادری کے وسائل قائم کر کے انہیں فروغ دے سکیں، مثال کے طور پر والدینی اور بچے کی نگہداشت کے وسائل، تعلیم صحت، تعلیمی مواقع اور؛ تاکہ برادریوں کی مقامی مسائل کے مقامی حل کو بڑھاوا دینے میں مدد کی جا سکے، مثال کے طور پر غذائی معاونین کے ذریعہ تازہ غذا، مالی اقدامات کے ذریعہ مشترکہ مساوات یا مقامی توانائی کی بچت کے اقدامات اور ماحول کو پہلے سے زیادہ بہتر بنانے والی اسکیمیں-

بیماری فوائد سے محروم برادریوں کی صلاحیت بڑھانے کا عمل اولو العزمی اور مالیت دونوں میں اپنی سی پوری کوشش کا متقاضی ہے- مالی بحران کی وجہ سے ہمیں اگلے چند سالوں تک عوامی خدمات کے لئے رقوم کی بے حد کمی ہے اور شاید اس کے بعد بھی کمی رہے- لیکن، ہر بحران کے ساتھ ایک امکانی موقع میسر آتا ہے – دستیاب رقوم کے کم ہونے کی وجہ سے ہمیں اس سلسلے میں مدد ملے گی کہ ہم پالیسی سازوں کو طویل عرصے پر محیط کام میں سرمایہ کاری کی ضرورت،

ختم ہوتے وسائل کا رخ برادریوں کو عوامی خدمات میں واقع کچھ کمی کے اثر اور اس کے نتیجہ میں ہماری آبادی کی صحت پر اثر انداز ہونے والے نامساعد سماجی اور معاشی عوامل کے امکانی اضافہ سے نمٹنے کی صلاحیتوں اور استعداد سے لیس کرنے کی طرف کرنے کا قائل کر سکیں گے۔

ہمارے پاس ایک راہ انتخاب ہے - ہم جانتے ہیں کہ روایتی نگہداشت خدمات صحت کے لئے ایک جائز ضرورت ہمیشہ موجود رہے گی مگر، ہم یا تو وسائل کی اکثریت کو معالجاتی ماڈل، طلب پر اظہار رد عمل اور جوابی عمل پر صرف کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے، یا ہم ایک متقابل سیکٹر برادری کی ترقی کے ماڈل میں درپیش چیلنج کے مقابلہ میں کھڑے ہو کر حکمت عملی کی مقامی سطحوں پر سرمایہ کاری کو بڑھا دیں گے، جس کے لئے ایجنسیوں اور برادریوں میں کام کریں گے تاکہ کمزور صحت کے اثرات کو مشترکہ طور پر ختم کر سکیں اور اسکاٹ لینڈ کی وہ برادریاں قائم کر سکیں جو قابل زیست، پائیدار اور برحق ہوں۔"

اسکاٹش کونسل برائے صحت کے دفاتر

National Office, Delta House, 50 West Nile Street, Glasgow G1 2NP

ٹیلیفون:0141 241 6308

مشرقی خط

Scottish Health Council Borders, 71 High Street,
Galashiels TD1 1RZ
ٹیلیفون:01896 661 420

Scottish Health Council Fife, Hayfield Clinic,
Hayfield Road, Kirkcaldy,
Fife KY2 5AD
ٹیلیفون: 01592 200 555

Scottish Health Council
Forth Valley,
46 Barnton Street,
Stirling FK8 1NA
ٹیلیفون: 01786 471 550

Scottish Health Council Lothian, Pentland House (Ground Floor), 47 Robb's Loan, Edinburgh EH14 1SQ
ٹیلیفون: 0131 537 8545

Scottish Health Council Tayside, Ashludie Hospital,
Victoria Street, Monifeith
Angus DD5 4HQ
ٹیلیفون : 01382 527 966

شمالی خط

Scottish Health Council Grampian, Westburn House, Foresterhill, Westburn Road,
Aberdeen AB25 2XG
ٹیلیفون: 01224 559 444

Scottish Health Council Highland, Larch House,
Stoneyfield Business Park,
Inverness IV2 7PA
ٹیلیفون: 01463 723 930

Scottish Health Council Orkney, Unit 2,
Stromness Business Centre,
Back Road, Stromness,
Orkney KW16 3AW
ٹیلیفون : 01856 852 957

Scottish Health Council Shetland, Administration Offices,
Montfield Hospital,
Burgh Road,
Lerwick ZE1 0LA
ٹیلیفون : 01595 741 260

Scottish Health Council Western Isles, 4 Harbour View,
Cromwell Street Quay, Stornoway,
Isle of Lewis HS1 2DF
ٹیلیفون : 01851 703 292

مغربی خط

Scottish Health Council
Ayrshire and Arran,
42 Lister Street
Crosshouse Hospital,
Crosshouse,
Kilmarnock
KA2 0BB
ٹیلیفون : 01563 825 801

Scottish Health Council
Dumfries and Galloway,
11 Buccleuch Street,
Dumfries DG1 2AT
ٹیلیفون : 01387 261 222

Scottish Health Council
Greater Glasgow and Clyde,
44 Florence Street,
Glasgow G5 0YZ
ٹیلیفون : 0141 429 7545

Scottish Health Council Lanarkshire,
Airbles Road,
Motherwell ML1 3FE
ٹیلیفون : 01698 250 131

آپ اس خبرنامہ کو - اور اسکاٹش کونسل برائے صحت کے بارے میں دیگر معلومات کو - ہماری ویب سائٹ www.scottishhealthcouncil.org سے پڑھ اور ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں- اس کے علاوہ ہم یہ معلومات اس طرح بھی فراہم کر سکتے ہیں:

بذریعۂ ای میل

جلی حروف

آڈیو ٹیپ یا CD پر

بریل خط میں، اور برادری کی زبانوں میں-

ہم اس خبرنامہ
کے بارے میں
آپ کے تبصروں اور آراء
کا خیر مقدم کرتے ہیں
- برائے مہربانی ان سے رابطہ کریں
راب میک فیئل (Rob MacPhail)،
ٹیلیفون:0141 225 6992 ،
ای میل:editor@scottishhealthcouncil.org